رمضان کو
خوش آمدید کہئے

25-May-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دو عالَم کے مالک و مختار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: جو مجھ پر دُرود پڑھتا ہے، اُس کا دُرود مجھ تک پہنچ جاتا ہے، میں اُس کے لئے اِستِغفار کرتا ہوں اور اِس کے عِلاوہ اُس کے لئے دس (10) نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔[1]

گندے نکمّے کمین مہنگے ہوں کوڑی کے تین کون ہمیں پالتا تم پہ کروروں درود

(حدائقِ بخشش، ص ۲۷۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچھی اَچھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[2]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

---

1 ۔۔۔معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/۴۴۶، رقم: ۱۶۴۲

2 ۔۔۔معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی۔۔۔الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رمضانُ المبارک کی آمد آمد ہے، ماہِ رَمَضان کے فَیضَان کے کیا کہنے! اِس کی تو ہر گھڑی رَحمت بھری ہے۔ اِس مہینے میں اَجْر وثَواب بہُت بڑھ جاتا ہے، نَفْل کا ثواب فَرض کے برابر اور فَرض کا ثواب ستّر (70) گُنا کر دیا جاتا ہے۔ اس ماہِ مُبارک کا ہر دن اور ہر رات اپنے اندر بے شُمار بَرَکتیں سمیٹے ہوتا ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اس ماہِ مُبارک کا خوب خوب فیضان لُوٹنے کی توفیق عطا فرمائے، اے کاش! ہم سارے روزے ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ رکھنے اور خشوع و خضوع کے ساتھ فرض نمازیں، نوافل و نمازِ تراویح ادا کرنے میں کامیاب ہو جائیں، تلاوتِ قرآنِ کریم کا خوب جذبہ نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رمضان المبارک میں نیکیوں کی ترغیب پر مشتمل امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا ایمان افروز خطبہ سُنئے اور خوب خوب نیکیاں کرکے رمضان المبارک کو خوش آمدید کہنے کی تیاری شروع کر دیجئے، چنانچہ

www.dawateislami.net

اِسْتِقْبالِ رَمَضان پر نصیحت آموز خطبہ

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بِن عُکَیم جُہَنِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ جب رمضان المبارک کی آمد ہوتی تو امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ یکم رمضان المبارک کی شب نمازِ مغرب کے بعد لوگوں کو نصیحت آموز خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرماتے: اے لوگو بیٹھ جاؤ! بے شک اس مہینے کے روزے تم پر فرض کیے گئے ہیں، البتہ اس میں نوافل کی ادائیگی فرض نہیں ہے، لٰہذا جو بھی نوافل ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نوافل ادا کرے کیونکہ یہ وہی بہترین نوافل ہیں جن کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اِرشاد فرمایا ہے اور جو نوافل کی ادائیگی کی اِستطاعت نہیں رکھتا اُسے چاہیے کہ اپنے بستر پر سو جائے۔ تم میں سے ہر بندہ یہ کہتے ہوئے ڈرے کہ اگر فُلاں شخص روزہ رکھے گا تو میں روزہ رکھوں گا، اور اگر فُلاں شخص نوافل ادا کرے گا تو میں بھی نوافل پڑھوں گا۔ جو بھی روزہ رکھے یا نوفل ادا کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لیے کرے۔ تم میں سے ہر شخص کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے در حقیقت نماز ہی میں ہوتا ہے۔ آپ نے دو تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھر میں فضول باتیں کرنے سے بچتے رہو۔ پھر تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: خبر دار! تم میں سے کوئی بھی ہر گز اس مبارک مہینے کو فضول نہ گزارے۔ جب تک چاند نہ دیکھ لو اس وقت تک روزہ نہ رکھو اگر چاند (Moon) مشکوک ہو جائے تو تیس (30) دن پورے کرو اور جب تک اندھیرا (یعنی سورج کے ڈوب جانے کا یقین) نہ ہو اس وقت تک افطار نہ کرو۔ (مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلوٰۃ، باب قیام رمضان، ۴/ ۲۰۴، حدیث: ۷۷۴۸)

اے عاشقانِ رمضان! سُنا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ماہِ غُفران کی اہمیت و فضیلت سے کس قدر واقف تھے اور اس نُور بار مہینے سے کیسی والہانہ عقیدت و محبت کرتے تھے

www.dawateislami.net

کہ جیسے ہی یہ مبارک مہینا جلوہ گر ہوتا تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہتی، آپ آمدِ رمضان پر نہ صرف خود نیکیوں میں مشغول ہو جاتے بلکہ مسلمانوں میں عبادت کا ذوق و شوق بیدار کرنے کیلئے انہیں بھی اس مقدّس مہینے میں اخلاص کے ساتھ کثرت سے نفل عبادت کی ترغیب دلاتے اور آمدِ رمضان کے پُر نور موقع پر چراغاں کے ذریعے مساجد کو روشن کرنا بھی آپ کے مبارک معمولات میں شامل تھا جیسا کہ حضرت سیِّدُنا ابو اسحاق ہمدانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم رمضانُ المبارک کی پہلی رات (First Night) باہر نکلے تو دیکھا کہ مساجد پر قندیلیں چمک رہی ہیں اور لوگ کتابُ اللہ کی تلاوت کر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر آپ نے ارشاد فرمایا: نَوَّرَ اللہُ لِعُمَرَ فِیْ قَبْرِہٖ کَمَا نَوَّرَ مَسَاجِدَ اللہِ بِالْقُرْآنِ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی قبر کو ویسا ہی منوّر کر دے جیسا آپ نے (رمضانُ المبارک میں) مساجد کو قرآن سے منوّر کیا۔ (فیضانِ فاروقِ اعظم، ۱/۷۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اس مقدّس مہینے کو عظیم الشّان طریقے سے خوش آمدید کہنے کی تیّاری شروع کر دیں، اسے فضولیات اور غفلت میں گزارنے کے بجائے اخلاص کے ساتھ نیک اَعمال مثلاً فرائض و واجبات، سنن و مستحبات، نوافل، ذکر و اذکار، تلاوتِ قرآن، زکوۃ و فطرات، صدقہ و خیرات، عشر و عطیات، تہجد، اشراق و چاشت، غرباء و مساکین کی اِمداد، شب بیداری، توبہ و استغفار اور دعا و مناجات، دُرُود و سلام کی کثرت، حمد و نعت اور منقبت، مدنی حلقے، مدنی درس (درسِ فیضانِ سنت وغیرہ)، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات، ماہِ رمضان کے روزانہ 2 مدنی مذاکروں میں شرکت، مدنی چینل (Madani Channel) پر نشر ہونے والے سلسلے دیکھنے اور دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف مساجد میں ہونے والے پورے ماہ یا آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی سعادت سے فیضیاب

www.dawateislami.net

ہونے جیسی نیکیوں میں مشغول رہیں بلکہ ہر وہ نیک و جائز کام کرنے کی کوشش کریں کہ جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا ہو۔ ہمارے پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا، دو عالَم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بھی اس مبارک مہینے کی آمد ہوتے ہی عِبادتِ الٰہی میں بہت زیادہ مشغول ہو جایا کرتے، چُنانچہ

آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم عبادت پر کمر بستہ ہو جاتے

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں: جب ماہِ رَمَضان آتا تو میرے سَر تاج، صاحِبِ مِعراج صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عِبادت کیلئے کَمر بَستہ ہو جاتے اور سارا مہینا اپنے بِسترِ مُنَوَّر پر تشریف نہ لاتے۔ (درمنثور، ۱/۴۴۹) **مزید فرماتی ہیں** کہ جب ماہِ رَمَضان تشریف لاتا، تو شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا رنگ مبارک تبدیل (ہو کر پیلا یا لال) ہو جاتا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نَماز کی کثرت فرماتے، خوب گڑ گڑا کر دُعائیں مانگتے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر طاری رہتا۔ (شُعَبُ الْایمان، ۳/۳۱۰، حدیث: ۳۶۲۵)

شب بیداری فرماتے

امام العابدین، سیدُ الساجدین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم رمضان شریف خصوصاً آخری عشرے میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی عبادت بہت زیادہ بڑھ جاتی تھی۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ساری رات بیدار رہتے اور گھر والوں کو نمازوں کیلئے جگایا کرتے تھے اور عموماً اعتکاف فرماتے تھے۔ نمازوں کے ساتھ ساتھ کبھی کھڑے ہو کر، کبھی بیٹھ کر، کبھی سجدے کی حالت میں نہایت آہ و زاری اور گڑ گڑا کر راتوں میں دعائیں بھی مانگا کرتے، رمضان شریف میں حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ قرآنِ عظیم کا دَور (دوہرائی) بھی فرماتے اور تلاوتِ قرآن کے ساتھ ساتھ طرح طرح کی مختلف دعاؤں کا وِرد بھی فرماتے تھے اور کبھی کبھی

www.dawateislami.net

ساری رات نمازوں میں کھڑے رہتے یہاں تک کہ مبارک قدموں میں سُوجن آجایا کرتی تھی۔ (سیرت مصطفٰے، ص ۵۹۶ ملخصاً بتغیر)

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام جھوم جاؤ مجرمو رمضاں مہہِ غفران ہے
(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۷۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر سائل کو عطا فرماتے

اِس ماہِ مبارک میں خوب صَدَقہ و خیرات کرنا بھی سنّت ہے چُنانچہ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: جب ماہِ رَمَضان آتا تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہر قیدی کو رِہا کر دیتے اور ہر سائل کو عطا فرماتے۔ (درمنثور، ۱/۴۴۹)

سب سے بڑھ کر سخی

حضرت سَیِّدُنا عبدُاللہ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ لوگوں میں سب سے بڑھ کر سخی ہیں اور سخاوت کا دریا سب سے زیادہ اس وقت جوش پر ہوتا۔ جب رَمَضان میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام ملاقات کے لئے حاضِر ہوتے، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام (رَمَضانُ المبارک کی) ہر رات میں ملاقات کیلئے حاضِر ہوتے اور رسولِ کریم، رءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ان کے ساتھ قرآنِ کریم کا دَور فرماتے۔ پس رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ خیر کے معاملے میں سخاوت فرماتے۔ (بخاری، کتاب، باب، ۱/۹، حدیث: ۶)

ہاتھ اٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم
ہیں سخی کے مال میں حقدار ہم

www.dawateislami.net

(حدائق بخشش، ص83)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے دیوانو! سنا آپ نے کہ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مہمانِ رحمٰن یعنی ماہِ رمضان سے کیسی محبت تھی اورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کس عظیم الشان طریقے سے اس ماہ کو خوش آمدید (Welcome) کہتے کہ جیسے ہی رمضان شریف کا بابرکت مہینا تشریف لے آتا تو عبادات میں پہلے سے زیادہ اضافہ فرمادیا کرتے، یقیناً آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو معصوموں اور عبادت گزاروں کے بھی سردار ہیں مگر اس کے باوجود اس ماہ کی شان و عظمت اور اُمّت کی تعلیم کی خاطر سارا مہینا بسترِ منوّر پر تشریف نہ لاتے بلکہ مسلسل عبادتِ الٰہی میں مشغول رہتے۔ اے کاش کہ ہم گناہگاروں کی ناقص عقل میں بھی رمضانُ المبارک کی اہمیت راسخ ہو جائے اور ہم بھی اس مہینے میں نیکیاں جمع کر کے اپنے آپ کو جہنَّم سے نجات دلانے اور جنت کا حقدار بنانے میں کامیاب ہو جائیں آیئے! اس عظیمُ الشَّان مہینے کی اہمیت و فضیلت اپنے دل میں بڑھانے اور اس ماہ میں نیکیوں کا جذبہ پانے کی نِیَّت سے 2 ارشاداتِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے اور ابھی سے نیکیوں پر کمربستہ ہو جایئے۔ چنانچہ

بہترین مہینا

1. ارشاد فرمایا: تم پر ایسا مہینا آیا ہے جس سے بہتر کوئی مہینا مومنوں پر نہیں آیا اور منافقوں پر اس سے سخت مہینا کوئی نہیں اور بے شک اللہ تعالیٰ اس کے نوافل اور اس کے ثواب کو شروع ہونے سے پہلے لکھ دیتا ہے اور کوئی شک نہیں کہ مومن کے اندر اس مہینے میں عبادت کی قوت لوٹائی جاتی ہے اور منافق میں غفلت، مومن کے لئے یہ مہینا غنیمت اور منافق کے لئے بوجھ ہے۔ (شعب الایمان، ۳/۳۰۴، مسند احمد، ۲/۵۲۴)

کاش! پورا سال رمضان ہی ہو

2. ارشاد فرمایا: اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری اُمّت تمنّا کرتی کہ کاش! پورا سال ہی رَمَضان ہو۔ (ابن خزیمه، ۱۹۰/۳، حدیث: ۱۸۸۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ ماہِ رمضان کی شان و عظمت دیگر مہینوں کے مقابلے میں نہایت اَرْفَع و اَعلیٰ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس مہینے میں ہر طرف پُر کیف مناظر ہوتے ہیں، مسجدوں کی رونق بڑھ جاتی ہے، مسلمان نماز روزے کی پابندی شروع کر دیتے ہیں، شوقِ تلاوت اور ذوقِ عبادت بڑھ جاتا ہے، صدقہ و خیرات سے غربا و مساکین کی مدد کی جاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سعادت مند مسلمان اس مہینے کی تشریف آوری ہوتے ہی اسے غنیمت جانتے ہوئے نیک کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں کیونکہ یہی وہ مبارک مہینا ہے کہ جس میں عبادات کا اَجر و ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ

حضرت سیِّدُنا ابراہیم نَخْعِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ماہِ رَمَضان میں ایک دن کا روزہ رکھنا ایک ہزار (1000) دن کے روزوں سے افضل ہے، ماہِ رَمَضان میں ایک مرتبہ تسبیح کرنا (یعنی سبحٰن اللہ کہنا) اس ماہ کے علاوہ ایک ہزار (1000) مرتبہ تسبیح کرنے سے افضل ہے اور ماہِ رَمَضان میں ایک رَکْعَت پڑھنا غیر رَمَضان کی ایک ہزار (1000) رَکْعَتوں سے افضل ہے۔ (درمنثور، ۴۵۴/۱)

جبکہ دوسری جانب بعض نادان و ناقدرے لوگوں کا یہ حال ہوتا ہے کہ بخشش و مغفرت سے مالا مال اس روحانی مہینے کو بھی عام مہینوں کی طرح مال و دولت اِکٹھی کرنے، کاروبار چمکانے، بینک بیلنس (Bank balance) بڑھانے، لُوٹ مار مچانے، پتنگ بازی، کبوتر بازی، کرکٹ، ہاکی، فٹبال، ٹینس، تاش، شطرنج، لُڈو، کیرم، اسنوکر، ویڈیو گیمز، موبائل و انٹرنیٹ کے غلط استعمال اور بازاروں میں گھوم پھرنے میں گنوا دیتے ہیں، خصوصاً رمضان کا آخری عشرہ کاروباری طبقے کے لئے کسی نعمت

www.dawateislami.net

وغنیمت سے کم نہیں ہوتا۔ پہلے کے مسلمانوں میں ماہِ رمضان میں عبادات بجالانے کا جذبہ کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوتا تھا اور وہ اس مقدّس مہینے میں کثرت سے عباداتِ الٰہی بجالاتے تاکہ زیادہ سے زیادہ قُربِ خداوندی حاصل کیا جاسکے۔ آیئے! بطورِ ترغیب ایک ایمان افروز حکایت سنتے ہیں تاکہ ہماری سُستی دُور ہو اور عبادت کا ذوق و شوق نصیب ہو۔ چنانچہ

عبادت گزار خادمہ

حضرت سیِّدُنا محمد بن ابی فَرَج رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ماہِ رمضان میں ایک خادمہ کی ضرورت پڑی جو ہمیں کھانا تیار کردے، میں نے بازار میں ایک خادمہ کو دیکھا جس کی کم قیمت بولی جارہی تھی، اس کا چہرہ پیلا، بدن کمزور اور جِلد خشک تھی۔ میں اس پر ترس کھاتے ہوئے اسے خرید کر گھر لے آیا اور کہا: برتن پکڑو اور رمضان کی ضروری اشیا کی خریداری کے لئے میرے ساتھ بازار چلو۔ تو وہ کہنے لگی: اے میرے آقا! میں تو ایسے لوگوں کے پاس تھی جن کا پورا زمانہ رمضان ہوا کرتا تھا۔ اس کی یہ بات سن کر میں سمجھ گیا کہ یہ ضرور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نیک بندی ہوگی۔ وہ ماہِ رمضان میں ساری رات عبادت کرتی اور جب آخری رات آئی تو میں نے اس کو کہا: عید کی ضروری اشیا خریدنے کے لئے ہمارے ساتھ بازار چلو۔ تو وہ پوچھنے لگی: اے میرے آقا! عام لوگوں کی ضروریات خریدیں گے یا خاص لوگوں کی؟ میں نے اس سے کہا: اپنی بات کی وضاحت کرو؟ تو اس نے کہا: عام لوگوں کی ضروریات تو عید کے مشہور کھانے ہیں جبکہ خاص لوگوں کی ضروریات مخلوق سے جدا ہونا، خدمت کے لئے فارغ ہونا، نوافل کے ذریعے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا قُرب حاصل کرنا اور عاجزی وانکساری کرنا ہے۔ یہ سُن کر میں نے کہا: میری مراد کھانے کی ضروری اشیا ہیں۔ اس نے پھر پوچھا: کون سا کھانا؟ جو جسموں کی غذا ہے یا دِلوں کی؟ تو میں نے کہا: اپنی بات واضح کرو؟ تو اس نے مجھے بتایا: جسموں کی غذا تو معروف کھانا اور خوراک

www.dawateislami.net

ہے جبکہ دلوں کی غذا گناہوں کو چھوڑنا، اپنے عیب دُور کرنا، محبوب کے دِیدار سے لُطف اندوز ہونا اور مقصود کے حصول پر راضی ہونا لیکن ان چیزوں کے لئے تکبر چھوڑنا، مولیٰ عَزَّوَجَلَّ کی طرف رجوع کرنا اور ظاہر و باطن میں اس پر بھروسا کرنا ضروری ہے۔ پھر وہ لونڈی نماز کے لئے کھڑی ہوگئی، اس نے پہلی رکعت میں پوری سورۂ بقرہ پڑھی، پھر سورۂ اٰلِ عمران شروع کر دی، پھر ایک سورت ختم کر کے دوسری سورت شروع کرتی رہی یہاں تک کہ سورۂ ابراہیم کی اس آیت تک پہنچ گئی:

یَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ وَ یَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَیِّتٍؕ-وَ مِنْ وَّرَآىٕهٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ ﴿۱۷﴾ (پ۱۳، ابراھیم:۱۷)

ترجمۂ کنز الایمان: بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور گلے سے نیچے اُتارنے کی امید نہ ہوگی اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی اور مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے ایک گاڑھا عذاب۔

پھر وہ روتی ہوئی اسی آیت کی تکرار کرتی رہی یہاں تک کہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑی، جب میں نے اُسے حرکت دی تو اس کی رُوح قَفَسِ عُنْصری سے پرواز کر چکی تھی۔ (یہ حکایت نقل کرنے کے بعد شیخ شعیب حَرِیْفِیْش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:) سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! یہ ان لوگوں کی خوبیاں ہیں جنھوں نے اپنے چہروں کو غم کے آنسوؤں سے دھویا، ذکرِ الٰہی اور تلاوتِ کلام باری تعالیٰ سے راتوں میں اپنی آنکھوں کو بیدار رکھا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے قدموں پر کھڑے رہے اور اچھے اعمال بجالانے کی کوشش کرتے رہے۔ پس ان کا ہر لمحہ رمضانُ المبارک کی مبارک ساعتوں جیسا ہے۔

(حکایتیں اور نصیحتیں، ص۹۰ بتغیر قلیل)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت سے معلوم ہوا کہ پہلے کے لوگ ماہِ غُفران کے حقیقی معنوں میں قدردان تھے اور ان کے شب و روز نماز، تلاوتِ قرآن اور دیگر نیکی کے کاموں میں بسر ہوتے تھے، لہٰذا سُستی بھگائیے، بُری صحبتوں سے پیچھا چُھڑائیے، خوابِ غفلت سے بیدار ہو جائیے اور جھٹ پٹ

عبادت پر کمر بستہ ہو جائیے۔ اس بار بھی گرمیوں کے موسم میں ماہِ رمضانُ المبارک جلوہ گر ہو رہا ہے، نفس گرمی کی شدّت سے ڈرائے گا، روزوں، تراویح اور دیگر عبادات کے معاملے میں طرح طرح کے اَعذار مثلاً کاروباری مصروفیات وغیرہ یاددلا کر سستی دلائے گا مگر یاد رکھئے! گرمی کی حَرارت اور بُھوک و پیاس کی شِدّت جس قَدَر زیادہ محسوس ہو گی صَبر کرنے پر اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اجر و ثواب بھی اتنا ہی زیادہ ملے گا، جیسا کہ منقول ہے: اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ اَحْمَزُهَا یعنی افضل عبادت وہ ہے جس میں تکلیف زِیادہ ہے۔[1]

امام شَرَفُ الدّین نَوَوِی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عبادات میں مشقت اور خرچ زیادہ ہونے سے ثواب اور فضیلت زیادہ ہو جاتی ہے۔[2] حضرت سَیِّدُنا ابراہیم بن اَدْھَم رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا فرمانِ معظّم ہے: دُنیا میں جو نیک عَمَل جتنا دُشوار ہو گا قِیامت کے روز نیکیوں کے پَلڑے میں اُتنا ہی زیادہ وَزن دار ہو گا۔[3]

عاصیوں کی مغفرت کا لیکر آیا ہے پیام

جھوم جاؤ مجرمو! رمضاں مہِ غُفران ہے

(وسائلِ بخشش مُرَمّم، ص ۷۰۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِين کا کردار ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے کیونکہ یہ حضرات خوفِ خدا کے مالک، نیکیوں کے معاملے میں انتہائی حریص اور مدنی ذہن رکھنے والے ہوتے عموماً چھوٹی عمر میں والِدَین بچوں کو روزہ نہیں رکھواتے خصوصاً جب گرمیوں کے ایام ہوں کہ کہیں طبیعت خراب نہ ہو جائے مگر یہ حضرات تو ماہِ رمضان کے اس قدر شیدائی ہوتے کہ کم عمری میں بھی سخت

1...تفسیر کبیر، پ ۲۹، المزمل، تحت الآیۃ: ۱۰، ۶/۶۸۵

2...شرح نووی، مذاهب العلماء فی تحلیل...الخ، الجزء ۸، ۴/۱۵۲

3...تذکرۃ الاولیاء، باب یازدھم، ذکر ابراھیم بن ادھم، ص ۹۵

www.dawateislami.net

گرمی میں بھوک پیاس برداشت کرکے روزہ رکھ لیتے اور پھر اسے پورا کرنے کا بھی اہتمام فرماتے۔اس ضمن میں ایک ایمان افروز واقعہ سنئے اوراپنے اندر نیکیوں کی حرص پیدا کیجئے۔چنانچہ

اعلیٰ حضرت کا روزہ

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی روزہ کشائی کی تقریب کا حال بیان کرتے ہوئے مولانا سید ایوب علی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مقدس مہینا ہے اور اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پہلے روزہ کشائی کی تقریب ہے، کاشانۂ اَقدس میں جہاں اِفطار کا اور بہت قسم کا سامان ہے۔ایک محفوظ کمرے میں فیرینی (ایک قسم کی کھیر جو دودھ، چینی اور چاولوں کے آٹے سے بنتی ہے) کے پیالے بھی جمانے کیلئے چُنے ہوئے تھے۔آفتاب نصف النہار پر ہے، ٹھیک شدت کی گرمی کا وقت ہے کہ حضور (یعنی اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) کے والدِ ماجد (رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) آپ کو اسی کمرے میں لے جاتے ہیں اور دروازہ بند کرکے فیرنی (کھیر کا) ایک پیالہ اُٹھا کر دیتے ہیں کہ اِسے کھالو۔آپ عرض کرتے ہیں: میرا تو روزہ ہے کیسے کھاؤں؟ ارشاد ہوتا ہے: بچوں کا روزہ ایسا ہی ہوتا ہے، لو کھالو، میں نے دروازہ بند کر دیا ہے، کوئی دیکھنے والا بھی نہیں ہے۔ آپ عرض کرتے ہیں: جس کے حکم سے روزہ رکھا ہے، وہ تو دیکھ رہا ہے، یہ سنتے ہی حضور (یعنی اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) کے والدِ ماجد (رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) کی چشمانِ مبارک سے اَشکوں کا تار بندھ گیا اور کمرہ کھول کر باہر لے آئے۔(حیاتِ اعلیٰ حضرت ص ۸۷)

اس کی ہستی میں تھا عمل جوہر، سنّتِ مصطفٰے کا وہ پیکر
عالمِ دین، صاحبِ تقویٰ، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی

(وسائل بخشش مرمم، ص575)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بچپن ہی سے کس

www.dawateislami.net

قدردین دار، شریعت کے پابند، عاشقِ رمضان، خوفِ خدا رکھنے والے تھے، یقیناً آپ پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل واحسان ہی تھا کہ جس نے آپ کو چھوٹی سی عمر میں بھی سخت گرمیوں میں ماہِ رمضان کے روزے رکھنے اور اسے پورا کرنے کی ہمت و قوت عطا فرمائی تھی، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی ان اللہ والوں کے نَقْشِ قدم پر چلتے ہوئے ماہِ رمضان کی قدر کریں اور گرمی کی شدّت کو برداشت کرتے ہوئے ایک روزہ بھی نہ چھوڑیں کیونکہ جو رَمَضان شریف کا روزہ بغیر کسی شَرعی عُذر کے جان بُوجھ کر چھوڑ دے اور بعد میں عُمر بھر روزے رکھتا رہے تب بھی اُس چھوٹے ہوئے روزے کی فضیلت کو نہیں پاسکتا، چُنانچِہ

حضرت سیِّدُنا ابُوہُریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ والاتبار، بِاِذنِ پروردگار، دوجہاں کے مالِک ومختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: جس نے رَمَضان میں ایک دن کا روزہ بِغیر رُخصت وبِغیر مَرَض کے نہ رکھا تو زمانہ بھر کا روزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچِہ بعد میں رکھ بھی لے۔ (بخاری، ۱/۶۳۸، حدیث: ۱۹۳۴)

اسی طرح حضرتِ سَیِّدُنا جابِر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عِبْرت نشان ہے: مَنْ اَدْرَکَ رَمَضَانَ وَلَمْ یَصُمْہُ فَقَدْ شَقِیَ یعنی جس نے ماہِ رَمَضان کو پایا اوراسکے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقِی (یعنی بدبخت) ہے۔ (معجم الاوسط، ۳/۶۲، حدیث: ۳۸۷۱)

دوجہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے
(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۷۰۶)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت مکتبۃ المدینہ سے ہر عیسوی ماہ کے آغاز میں ڈھیروں معلومات پر مشتمل **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** جاری ہوتا ہے جس میں دارُ الافتاء اہلسنت کی طرف سے عام فہم

www.dawateislami.net

انداز میں تحریری فتوے بھی شامل ہوتے ہیں۔ آیئے! مئی 2017 کے ماہنامہ فیضانِ مدینہ صفحہ نمبر 54 پر گرمیوں کے روزوں کے حوالے سے ایک معلوماتی فتویٰ سنتے ہیں۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام اس بارے میں کہ رمضان المبارک موسم گرما میں آرہا ہے، کیا سالانہ امتحانات کی وجہ سے طلبا کا رمضان کے فرض روزے قضا کرنا جائز ہے؟ نیز جو والدین بچوں کے اس فعل سے راضی ہوں یا خود روزے چھڑوائیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہر عاقل و بالغ مسلمان پر رمضان کا روزہ فرض ہے، بِلا عذرِ شرعی اس کا چھوڑنا گناہ ہے اور سالانہ امتحانات یا گرمی شرعاً فرض روزہ چھوڑنے کا قابلِ قبول عذر نہیں ہیں لہٰذا بالغ طلبا تو بیان کردہ اعذار کی بنا پر فرض روزہ چھوڑنے پر گنہگار ہوں گے ہی ان کے والدین بھی اگر بِلا عذرِ شرعی روزہ چھڑوائیں گے یا چھوڑنے پر باوجودِ قدرت پوچھ گچھ نہ کریں گے تو وہ بھی گناہگار ہوں گے۔

طالبِ علم کے نابالغ ہونے کی صورت میں اگرچہ اس پر روزہ فرض نہیں ہے اور بے عذر چھوڑے بھی تو گنہگار نہ ہو گا لیکن جب سات (7) سال کے بچے کو روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو والدین پر لازم ہے کہ اسے روزہ کا حکم دیں، سات (7) سال یا اس سے بڑے نابالغ بچے کو والدین اسی وقت روزہ چھڑوا سکتے ہیں جب کہ روزہ کی وجہ سے اسے ضرر (نُقصان) کا اندیشہ ہو ورنہ بلا عُذرِ شرعی چھڑائیں گے یا اس کے چھوڑنے پر خاموش رہیں گے تو واجب ترک کرنے کی بنا پر گنہگار ہوں گے۔ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُهٗ اَعۡلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم (ماہنامہ فیضانِ مدینہ، مئی ۲۰۱۷ء، ص ۵۴)

صَلُّوۡا عَلَى الۡحَبِيۡب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رمضان المبارک وہ عظیم مہینا ہے کہ جس میں قرآنِ کریم کا

نزول ہوا اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس مہینے کی ہر رات حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کے ہمراہ قرآنِ کریم کا دور فرمایا کرتے تھے، جو خوش نصیب مسلمان نورِ قرآن سے فیضیاب ہونے اور ادائے مُصْطَفٰے کو اپنانے کیلئے اس ماہ میں کثرت سے تلاوتِ قرآن میں مشغول رہتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کا صدقہ ہمیں بھی نصیب فرمادے۔ اٰمین بجاہِ النّبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سَیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے فرمایا کہ میں نے اُمّتِ مُحَمّدِیہ کو دو (2) نور عطا کئے ہیں تا کہ وہ دو (2) اندھیروں کے نُقصان سے مَحفُوظ رہیں۔ سَیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عَرض کی: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! وہ دو (2) نور کون کون سے ہیں؟ اِرشاد ہوا: **"نورِ رَمَضان اور نُورِ قُرآن"** سَیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عَرض کی: دو (2) اندھیرے کون کون سے ہیں؟ فرمایا: ایک قَبْر کا اور دُوسرا قِیامت کا۔ (دُرَّۃُ النَّاصِحِین، ص ۹)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! خُدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے عظیم اِحسان پر قُربان جایئے کہ اُس نے ہمیں قُرآن و رَمَضان کی صورت میں دو (2) نُور عطا کر دیئے تا کہ قَبْر و قِیامت کے ہولناک اندھیرے دُور ہوں اور نُور ہی نُور ہو جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ دونوں نُور روزِ محشر مُسلمان کیلئے بارگاہِ خُداوندی میں سفارش کریں گے، چُنانچہ

سردارِ دوجہان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: روزہ اور قرآن بندے کیلئے قِیامت کے دن شَفاعت کریں گے۔ روزہ عَرض کرے گا: اے ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ! میں نے کھانے اور خواہشوں سے دن میں اِسے روک دیا، میری شَفاعت اِس کے حق میں قبول فرما۔ قُرآن کہے گا: میں نے اِسے رات میں سونے سے باز رکھا، میری شَفاعَت اِس کے لئے قَبول کر۔ پس دونوں کی شَفاعَتیں قَبول ہوں گی۔ (مُسند احمد، ۵۸۶/۲، حدیث: ۶۶۳۷)

www.dawateislami.net

”مسجد درس“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ روزہ اور قرآنِ پاک بروزِ قیامت مومنین کی سفارش کریں گے، لہٰذا رمضان شریف میں خوش دلی کیساتھ روزوں اور تلاوت کا اہتمام بجالانے کی نیت فرمالیجئے، روزوں اور تلاوتِ قرآن پر استقامت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 مَدَنی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام **”مسجِد دَرس“** بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسجد درس کی برکت سے علمِ دین کا خزانہ ہاتھ آتا ہے، علم دین سیکھنے سکھانے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبیِ مکرم، تاجدارِ حرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو صُبْح مسجِد میں نیکی سیکھنے یا سکھانے کے لیے گیا، اس کے لیے مکمل حج کرنے والے کی طرح اَجْر ہے۔ (الترغیب والترہیب، ۱/ ۵۹) ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا کہ جو عِلْم کی تلاش میں نکلا وہ واپس لَوٹنے تک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہے۔ (ترمذی، ابواب العلم، باب فضل طلب العلم، حدیث: ۲۶۴۷، ۔۔/۱۹۱۸) بالخصوص ماہِ رمضان المبارک میں **مسجد درس** کے ساتھ ساتھ **"چوک درس"** کا بھی اہتمام کیا جائے، اگرچہ رمضان المبارک میں مسجدوں کی رونقیں بڑھ جاتی ہیں، مگر پھر بھی ایک تعداد ایسی ہوتی ہے جو مسجد میں حاضری سے محروم رہتی ہے، **چوک درس** کے ذریعے ان تک بھی **روزوں** کی دعوت پہنچائی جائے، **نماز کے فضائل وبرکات** بتائے جائیں۔ مسجد میں آنے والے نمازیوں پر بھی اِنفرادی کوشش کا سلسلہ جاری رکھا جائے، کیونکہ بَسا اوقات ان میں بھی ایک تعداد ایسی ہوتی ہے جو صرف ماہِ رمضان میں مسجدوں میں آتے ہیں، ان کو ایسی شفقت و محبت دی جائے کہ یہ نہ صرف ماہِ رمضان بلکہ ہمیشہ کے لیے **پکّے نمازی اور سُنّتوں کے عامل** بن جائیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب **”مسجد درس“** میں شرکت کی ایک مَدَنی بہار سنتے ہیں چنانچہ

www.dawateislami.net

مَعلُومات کا خزانہ

مدینۃُ الاولیا (ملتان شریف) کے مقیم اسلامی بھائی اپنے سُدھرنے کا واقِعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ 1995ء میں میں F.S.C کا طالب علم تھا۔ مذہبی مَعلُومات نہ ہونے کی وجہ سے میری دوستی ایک بدمذہب سے ہو گئی، میں اس کے ساتھ ہی اٹھتا بیٹھتا اور کھاتا پیتا۔ کہتے ہیں کہ صُحبت اَثر رکھتی ہے، لہٰذا میں بھی اس کے فاسِد عَقائِد کا شِکار ہونے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو درازیِ عُمر بالخَیر عطا فرمائے کہ جنہوں نے دعوتِ اسلامی کی بنیاد رکھ کر امّتِ مُسلِمہ پر اِحسانِ عظیم فرمایا اور بے شُمار لوگوں کو بدمذہبوں سے مَحفُوظ فرمایا، یقیناً اگر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول نہ ہوتا تو اس بدمَذہب کی دوستی آج مجھے گمراہی میں مبتلا کر دیتی۔ مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہو گیا کہ اس دوست نُما دشمن سے میری جان چھوٹ گئی، سبب کچھ یُوں بنا کہ ہماری مسجِد میں **مدنی درس** (درسِ فَیضانِ سُنّت) شُروع ہو گیا، تو ایک دن میرے والد صاحِب نے فرمایا: تم بھی دَرْس میں شِرکت کِیا کرو کہ دَرْس میں بیٹھنے کی بَرَکت سے نہ صرف مَعلُومات کا ڈھیروں خَزانہ حاصِل ہوتا ہے بلکہ عِلْمِ دِین کی مجلِس میں بیٹھنے کی عَظیم فضیلت پانے کی بھی سَعادت ملتی ہے، لہٰذا میں نے دَرْس میں باقاعدگی سے بیٹھنا شُروع کر دیا۔ واقعی دَرْس میں بیٹھنے کی بَرَکت سے علمِ دین کے انمول موتیوں سے دامن بھرنے کا سنہری موقع ملا اور ساتھ ہی میرے دل و دماغ کو ایسا سکون نصیب ہوا کہ میرے پاس بَیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں۔ **مدنی درس** (درسِ فَیضانِ سُنّت) کی بَرَکت سے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں شریک ہو گیا۔ میرے لئے یہ ایک نیا ماحول تھا، ہر طرف علم و عمل کے پھولوں سے مہکی مہکی فضاؤں نے مجھے بہت متأثر کیا۔ پُرسوز بیان اور رِقّت انگیز دُعا نے تو میرے دل کی دنیا ہی زیر و زبر کر دی، میں نے اپنے تمام گناہوں سے پکی تَوبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ

www.dawateislami.net

ہو گیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بَیعَت کی بھی سَعادت حاصِل کر چُکا ہوں۔

سعادت ملے درسِ فیضانِ سنّت کی روزانہ دو مرتبہ یاالٰہی

(وسائل بخشش مرمم، ص103)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان کی آمد سے پہلے ہمیں بھی یہ پکی نیت کرنی چاہیے کہ ہم رمضان المبارک کا احترام کرتے ہوئے نماز روزے کی پابندی کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ نفل عبادت اور قرآنِ پاک کی تلاوت میں مشغول رہیں گے، کیونکہ ہوتا یہ ہے کہ رمضان المبارک کے ابتدائی دنوں میں تو بڑے ذوق وشوق سے تلاوت کی جاتی ہے مگر بعد میں کئی لوگ اس عظیم سعادت سے محروم رہ جاتے ہیں، ہمیں اس معاملے میں بھی اپنے بزرگوں کی پیروی کرتے ہوئے ان کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے یہ حضرات اس مقدس مہینے میں صرف ایک بار نہیں بلکہ دن میں کئی مرتبہ ختمِ قرآن کی سعادت حاصل کرتے تھے، چنانچہ

سَیِّدُنا سعد بن ابراہیم زہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے معمولات

حضرت سَیِّدُنا ابراہیم بن سعد زہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والدِماجد حضرت سَیِّدُنا سعد بن ابراہیم زہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ رمضان المبارک میں اکیسویں، تئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور اُنتیسْویں کو اس وقت تک افطار نہ کرتے جب تک قرآنِ کریم ختم نہ کر لیتے، مغرب و عشاء کے درمیان اُخروی معاملے میں غور وفکر کرتے رہتے اور اکثر افطار کے وقت مجھے مساکین کو بلانے کے لئے بھیجتے تاکہ وہ بھی ان کے ساتھ کھائیں۔ (اللہ والوں کی باتیں، ۳/۲۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے قرآن سے محبت، ذوقِ تلاوت اور رمضان کی

www.dawateislami.net

قدر دانی تو کوئی ان اللہ والوں سے سیکھے جو ماہِ غُفران میں کثرت کیساتھ تلاوتِ قرآن کے عادی تھے، ہمیں چاہئے کہ ماہِ رمضان میں کثرت سے تلاوتِ قرآن کی نیت کریں اور رب عَزَّوَجَلَّ کے اس مہمان کا احترام کرتے ہوئے خوشی خوشی اس کا استقبال کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب رمضان شریف کا مہینا اپنی بہاریں لٹاتا ہوا تشریف لاتا ہے تو شیخ طریقت، امیر اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی خوشی کا عالم دیکھنے والا ہوتا ہے۔ آپ کے جذبات کی عکاسی ان اشعار سے ہوتی ہے:

مرحبا صَد مرحبا پھر آمدِ رمضان ہے	کِھل اٹھے مُرجھائے دل تازہ ہُوا ایمان ہے
ہم گنہگاروں پہ یہ کتنا بڑا اِحسان ہے	یاخدا تُونے عطا پھر کردیا رَمَضان ہے
ہر گھڑی رَحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں	ماہِ رمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے
یاالٰہی! تُو مدینے میں کبھی رمضاں دِکھا	مدّتوں سے دل میں یہ عطار کے ارمان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یاد رہے! رمضانُ المبارک کو نیکیوں میں گزارنے اور اسے "**خوش آمدید**" کہنے کا طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم اس ماہِ مبارک میں بالخصوص مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دیں، بُرائی سے منع کریں، ماہِ رمضان المبارک کے فضائل بتا کر اِنہیں فرض روزے رکھنے کا مدنی ذہن دیں، خوب خوب اِنفرادی کوشش کریں گویا ہماری اجتماعی و اِنفرادی کوشش سے کیے جانے والے "**اِستقبالِ رمضان**" کی ایسی برکتیں ظاہر ہوں کہ ہر طرف روزوں کی مدنی بہاریں آجائیں۔ مدنی قافلے کے جدول میں بھی "**فیضانِ رمضان**" سے مسجد و چوک درس وغیرہ کا سلسلہ ہو، اس سے بھی کئی عاشقانِ رسول تک ماہِ رمضان کے فرض روزوں اور دِیگر عبادات کی دعوت پہنچے گی، مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ پمفلٹ "**رمضان میں گناہ کرنے والے کا بھیانک انجام**" گھر گھر تک پہچانے کی کوشش کریں، زہے

www.dawateislami.net

نصیب! ہاتھوں ہاتھ ان عاشقانِ رسول کو دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کے اِعتکاف کی دعوت کا سلسلہ بھی جاری رہے، بالخصوص عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں ہونے والے عاشقانِ رمضان کے عظیم الشان "**پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف**" کی دعوت کو عام کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے مکی مدنی آقا، دو عالَم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شبِ قدر کی تلاش کیلئے ایک بار پورے ماہِ رمضانُ المُبارک کا بھی اِعْتِکاف فرمایا ہے چُنانچہ

اِعتکافِ مُصْطَفٰے

حضرت سَیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ سلطانِ دوجہان، شَہَنشاہِ کون ومکان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے یکم رَمَضان سے 20 رَمَضان تک اِعْتِکاف کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں نے شبِ قدر کی تلاش کے لئے رَمَضان کے پہلے عَشرے کا اور پھر درمیانی عَشرے کا اِعْتِکاف کیا، پھر مجھے بتایا گیا کہ شبِ قَدر آخری عَشرے میں ہے لہٰذا تم میں سے جو شخص میرے ساتھ اِعْتِکاف کرنا چاہے وہ کرلے۔ (مسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلة القدر...الخ، ص ۵۹۴، حدیث: ۱۱۶۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہر سال نہ سہی تو زہے نصیب! زندگی میں کم از کم ایک بار اِس ادائے مصطفٰے کو اپناتے ہوئے پورا مہینا اِعْتِکاف کی مدنی بہاریں لُوٹنے کی بھرپور کوشش کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِعْتِکاف کی برکت سے بندہ نہ صرف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اعتکاف کے علاوہ جو نیکیاں مسجد سے باہر رہ کر کرتا تھا، مگر اِعْتِکاف کی حالت میں نہیں کر پاتا تو اس کے نامۂ اعمال میں وہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، چُنانچہ

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اِعْتِکاف کا فوری

www.dawateislami.net

فائدہ تو یہ ہے کہ یہ معتکف کو گُناہوں سے باز رکھتا ہے کیونکہ اکثر گناہ غیبت، جھوٹ اور چغلی وغیرہ لوگوں سے میل جول کے باعث ہوتے ہیں، معتکف دُنیا سے کنارہ کشی (جُدائی) اختیار کئے ہوتا ہے اور جو اس سے ملنے آتا ہے وہ بھی مسجد و اِعْتِکاف کالحاظ رکھتے ہوئے نہ خُود بُری باتیں کرتا ہے نہ کرواتا ہے۔ (مزید فرماتے ہیں کہ اعتکاف کرنے والا) اِعْتِکاف کی وجہ سے جن نیکیوں سے محروم ہو گیا جیسے زیارتِ قبور، مسلمانوں سے ملاقات، بیمار کی خیریت معلوم کرنا، نمازِ جنازہ میں حاضری وغیرہ اُسے ان سب نیکیوں کا ثواب اسی طرح ملتا ہے جیسے یہ کام کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۳/۲۱۷ ملتقطاً و ملخصاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا کے مختلف ممالک اور شہروں میں پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کے اِجتماعی اِعْتِکاف کی ترکیب کی جاتی ہے، جس میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے دِیے گئے جدول کے مطابق اعتکاف کرنے والے عاشقانِ رمضان کی مدنی تربیت کی کوشش کی جاتی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماعی اِعْتِکاف میں ہزارہا اسلامی بھائی مُعْتَکِف ہو کر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علمِ دِین حاصل کرتے اور سُنّتوں کی تَرْبِیَت پاتے ہیں، کئی مُعْتَکِفِیْن اختتامِ رَمَضَانُ الْمُبارَک پر چاند رات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تَرْبِیَت کے مَدَنی قافلوں کے مسافِر بن جاتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی عاشقانِ رمضان، اس اعتکاف کی برکتوں اور مدنی بہاروں کو مزید سمیٹنے کے لیے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلوں میں سفر کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف کورسز مثلاً (12 مدنی کام کورس، اِصلاحِ اعمال کورس، فیضانِ نماز کورس، اِمامت کورس وغیرہ) کرنے کی بھی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

جَلوۂ یار کی آرزو ہے اگر مدنی ماحول میں کرلو تم اِعْتِکاف
میٹھے آقا کریں گے کرم کی نظر مدنی ماحول میں کرلو تم اِعْتِکاف
چوٹ کھا جائے گا اک نہ اک روز دل مدنی ماحول میں کرلو تم اِعْتِکاف

www.dawateislami.net

فَضْلِ رَبّ سے ہدایت بھی جائے گی مل مدنی ماحول میں کرلو تم اِعْتِکاف
تم کو راحت کی نعمت اگر چاہیے مدنی ماحول میں کرلو تم اِعْتِکاف
بندگی کی بھی لذّت اگر چاہیے مدنی ماحول میں کرلو تم اِعْتِکاف

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۶۳۹ تا ۶۴۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الافتا اہلسنّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی جہاں مسلمانوں کی اصلاح کے لئے کوشاں ہے، وہیں ساری دنیا میں نیکی کی دعوت کی دھوم مچانے کے لئے 200 سے زائد ممالک میں کم و بیش 103 سے زائد شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے میں مصروف ہے، ان میں سے ایک اِنتہائی اَہم شُعبہ **"دارُالاِفتا اہلسنّت"** بھی ہے جامع مسجد کنزُالایمان، بابری چوک بابُ المدینہ (کراچی) میں دعوتِ اسلامی کے تحت 15 شعبانُ المعظم ۱۴۲۱ ہجری میں دارُ الافتا اہلسنّت کا آغاز ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ بیان بابُ المدینہ (کراچی) میں 5 دارُ الافتا اہلسنّت قائم ہیں، اس کے علاوہ زَم زَم نگر (حیدرآباد) سردار آباد (فیصل آباد)، مرکزُالاولیا (لاہور) میں 2 دارالافتاء راولپنڈی اور گلزارِ طیبہ (سرگودھا) میں دارُ الافتا اہلسنّت دُکھیاری اُمّت کی شَرعی رَہنمائی میں مصروفِ عمل ہیں، اس شُعبے سے تعلُّق رکھنے والے مفتیانِ کرام روزانہ سینکڑوں سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔

دارُ الافتا آن لائن سے، اِنْٹرنیٹ کے ذریعے اس ای میل ایڈریس (darulifta@dawateislami.net) پر سوالات کے جوابات پوچھے جاسکتے ہیں۔ دُنیا بھر سے ہاتھوں ہاتھ شرعی رہنمائی حاصل کرنے کے لیے ان نمبرز پر رابطہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ نمبرز نوٹ فرمالیجئے۔

(1) 0300-0220112 (2) 0300-0220113

0300-0220115(4)0300-0220114(3)

پاکستانی وقت کے مُطابِق صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک ان نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے(دوپہر ایک سے دو بجے تک وقفہ ہوتا ہے)۔ بروزِ جمعہ تعطیل ہوتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "فیضانِ رمضان" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رمضان المبارک کی آمد سے پہلے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف "**فیضانِ رمضان**" کا مطالعہ کیجئے اس کتاب میں فضائلِ رمضان شریف، روزے کے احکام و مسائل، تراویح پڑھنے کا طریقہ، لیلۃُ القدر کی فضیلت اور اس کی نشانیاں، اعتکاف کے فضائل و مسائل، عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کا سنت طریقہ اور نفل روزوں کے فضائل و مسائل کے علاوہ بہت سی مفید حکایات بھی ہیں۔ لہٰذا آج ہی اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی اس کا مُطالعہ فرمایئے، دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کے خریدنے اور مطالعہ کرنے کی ترغیب دلایئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلسِ تراجم کی کوششوں سے اس کتاب کا انگلش، سندھی، ہندی، بنگالی اور عربی زبان میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کِیا جا سکتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی جس طرح مسلمانوں میں نماز، تلاوت، نوافل اور اعتکاف کا ذوق و شوق بیدار کرتی ہے، اسی طرح انہیں اللہ والوں کے دن منانا بھی اس مدنی تحریک کا شاندار کارنامہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ماہِ رمضان کی آمد آمد ہے اور اس ماہ کی 3 تاریخ کو شہزادیِ

www.dawateislami.net

کونین، سَیِّدہ خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اور اسی تاریخ کو مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بھی عُرس مُبارَک ہے۔ آیئے! اِسی مناسبت سے پہلے ہم سَیِّدہ خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی سیرتِ مبارکہ کی چند جھلکیاں سُنتے ہیں چنانچہ

سیرتِ خاتونِ جنّت کی چند جھلکیاں

حضرت سَیِّدَتُنا فاطمہ زہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا، شہنشاہِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی شہزادی ہیں، آپ کا نام فاطمہ، لقب زہراء اور بتول جبکہ کنیت اُمُّ الْحَسَنَیْن، اُمُّ الھَاد اور اُمِّ اَبِیْھَا ہے، آپ کی ولادت اعلانِ نبوت سے 5 سال پہلے ہوئی، آپ جنّتی عورتوں کی سردار ہیں، آپ کی شادی خلیفۂ چہارم حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے ہوئی، آپ کو ربِّ قدیر عَزَّ وَجَلَّ نے 3 شہزادوں امامِ حسن، امامِ حسین اور امامِ محسن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم جبکہ تین (3) شہزادیوں سیدہ رُقیہ، سیدہ زینب اور سیدہ اُم کلثوم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ سے نوازا تھا۔ آپ نے کبھی بھی اپنے شوہر سے کسی چیز کی فرمائش نہیں کی، کھانے کا اُصول یہ تھا کہ جب تک شوہر اور بچوں کو نہ کھلا دیتیں خود ایک لقمہ بھی منہ میں نہ ڈالتیں، آپ کی سخاوت کا عالم یہ تھا کہ فقر و فاقہ کے ایام میں بھی کسی سائل کو خالی نہ لوٹاتیں، آپ (بسا اوقات) رات بھر نماز میں مشغول رہتیں یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔ اُمُّ السَّادات، مخدومۂ کائنات حضرت سَیِّدَتُنا خاتونِ جنت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی سیرت کے بارے میں مزید معلومات جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 501 صفحات پر مشتمل کتاب **"شانِ خاتونِ جنت"** کا مطالعہ فرمایئے۔

کیا بات رضاؔ اس چمنستانِ کرم کی زہرا ہے کلی جس میں حسین اور حسن پھول

(حدائقِ بخشش، ص79)

www.dawateislami.net

آئیے! اب مشہور مُفَسّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بھی مختصر سِیرتِ مُبارَکہ مُلاحَظہ فرمائیے چنانچہ

سیرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی کی چند جھلکیاں

حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ 4 جُمادَی الاُولٰی 1314ھ بمطابق یکم مارچ 1894ء کو محلہ کھیڑہ بستی اوجھیانی (ضلع بدایوں، یوپی ہند) میں صبحِ صادق کی بابرکت ساعت میں پیدا ہوئے۔[1] آپ کو حصولِ علم کا اس قدر شوق تھا کہ گلی میں جلتے بلب کی روشنی میں مطالعہ فرماتے، آپ کامیاب مدرِّس (استاد)، باکمال مفتی، بہترین مصنِّف (Writer)، بے مثال مفسِّر اور لاجواب محدث تھے، آپ کا درسِ قرآن سننے کیلئے لوگ دُور دراز شہروں سے آیا کرتے، آپ ظہر کے بعد ایک پارہ تلاوت فرماتے، خود بھی نمازِ باجماعت کے عاشق تھے اور گھر والوں کو بھی نماز کی تاکید فرماتے، فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کے پابند اور دُرودِ تاج اور دلائلُ الخیرات کے عامل تھے، آپ سچے عاشقِ رسول، نعت گو شاعر، درودِ پاک کی کثرت کرنے والے اور نہایت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ تفسیرِ نعیمی (11 جلدیں) اور مرآۃ المناجیح (حدیثِ پاک کی مشہور کتاب "مشکاۃ المصابیح" کی اردو شرح 8 جلدیں) آپ کی تصانیف میں زیادہ مشہور ہیں۔ (فیضانِ مفتی احمد یار خان نعیمی، ماخوذاً و ملخصاً) آپ کی سیرت سے متعلق مزید معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ **"فیضانِ مفتی احمد یار خان نعیمی"** کا مطالعہ فرمائیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے کتاب **"شانِ خاتونِ جنت"** اور رسالہ **"فیضانِ مفتی احمد یار خان نعیمی"** کو ریڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (**Download**) اور پرنٹ آؤٹ (**Print Out**) بھی کیا جا سکتا ہے۔

[1] ... حالاتِ زندگی، حیات سالک، ص ۶۴ ملخصاً وغیرہ

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے ماہِ رمضان کو خوش آمدید کہنے اور اس مہینے میں نیکیوں کی رغبت بڑھانے کے حوالے سے کئی مدنی پھول چننے کی سعادت حاصل کی، ہم نے سنا کہ

- ❖ آمدِ رمضان کے موقع پر مسلمانوں کو نیکیوں کی ترغیب دلانا اور مساجد میں چراغاں کرنا سنتِ فاروقی ہے۔
- ❖ حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ رمضان المبارک میں کثرت سے عبادت کرتے۔
- ❖ رمضان المبارک میں نیکیوں کا اجر و ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔
- ❖ روزہ اور قرآن بروزِ قیامت مسلمانوں کی سفارش کریں گے۔
- ❖ اللہ والے بچپن ہی سے سخت گرمیوں میں روزہ رکھتے تھے۔
- ❖ بزرگانِ دین ماہِ رمضان میں کئی کئی مرتبہ قرآنِ کریم کا ختم فرماتے۔
- ❖ بیان کے آخر میں ہم نے اُمُّ الْحَسَنَیْن حضرت سَیِّدَتُنا فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا اور مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مختصر تعارف بھی سنا۔

اللہ تعالیٰ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور اَسلافِ کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن کے طفیل ہمیں بھی ماہِ رمضان کی اہمیت سمجھنے اور اس ماہ بلکہ سارا سال خوب خوب نیکیاں بجالانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی

www.dawateislami.net

اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

ان سب مبلّغوں کے خوابوں میں اب کرم ہو آقا جو سنّتوں کی خدمت بجا رہے ہیں

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۹۹)

لباس کی سنّتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مدنی پھول"** سے **لباس کے چند مدنی پھول** سُنتے ہیں۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ✺ جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سِتْر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ اللہ کہہ لے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج ۲ ص ۵۹ حدیث ۲۵۰۴) **مشہور مُفسّر حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذِکْر جِنّات کی نِگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جِنّات اس (یعنی شَرْم گاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔ (مراٰۃ ج ۱ ص ۲۶۸) ✺ جو باوجودِ قُدرَت زیب وزِینَت کا لِباس پہننا تَواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کو کَرامَت کا حُلّہ پہنائے گا۔ (ابوداؤد ج ۴ ص ۳۲۶ حدیث ۴۷۷۸) ✺ لِباس حَلال کمائی سے ہو اور جو لِباس حَرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اُس میں فَرْض و نَفْل کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (کَشْفُ الْاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّبَاس، ص ۳۶) ✺ (لباس) پہنتے وَقْت سیدھی طَرَف سے شُرُوع کیجئے (کہ سُنّت ہے) مَثَلًا جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخِل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں۔ (اَیضاً ۴۳) ✺ اِسی طَرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے بر عکس (اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طَرَف سے شُرُوع کیجئے۔

1۔۔۔ مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفْحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"**، رسالہ **"163 مدنی پھول"** اور **"101 مدنی پھول"** ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالعہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تربیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروردگار   سُنَّتوں کی تربِیَت کے قافِلے میں بار بار

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

---

[1] . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیۡہِ رَحمَۃُ اللہِ الۡھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

(۔۔۔ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔۔۔) 28 شعبان المعظم 1438ھ 25 مئی 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

خوشخبری

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **27 مئی 2017** بروز ہفتہ سے **اِستقبالِ رمضان وماہِ رمضان** کے مدنی مذاکروں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ماہِ رمضان المبارک میں روزانہ بعدِ عصر و بعدِ تراویح 2 مدنی مذاکروں کی مدنی بہاریں ہوں گی، ان مدنی مذاکروں میں OB Van کے ذریعے مختلف شہروں کی شرکت کے ساتھ ساتھ مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے عاشقانِ رسول کی بھی شرکت ہو گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **27 مئی** بعد نمازِ عشاء تقریباً **09:30pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ "**تلاوت کی فضیلت**" "مکتبۃ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (۞) ایک حرف کی 10 نیکیاں (۞ ایک آیت سکھانے والے کیلئے قیامت تک ثواب (۞) ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ (۞) قرآن غلط پڑھنے سے بچنا فرضِ عین ہے (۞) قرآن پڑھنے والے مدنی منّوں کی فضیلت (۞) آیت یا سنت سکھانے کی فضیلت (۞) بہترین شخص کون؟ اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے "**امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ" **تلاوت کی فضیلت** " کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور **نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے**۔ بڑا سائز (12) روپے چھوٹا سائز (6) روپے ہدیہ

کتاب "(**شانِ خاتونِ جنت** رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ": اس عظیم الشان کتاب کے مطالعے کی برکت سے آپ جان سکیں گے: (۞) خاتونِ جنت کی شان و عظمت (۞) اسلامی بہنوں کیلئے سیرتِ صالحات (۞) خاتونِ جنت کا عشقِ رسول

www.dawateislami.net

(۞) کھانا پکاتے وقت بھی تلاوت وغیرہ۔۔ 142 روپے ہدیہ

تراویح پینافلیکس "150"روپے ہدیہ

جامعۃ المدینہ میں داخلے

الحمد للہ عزوجل! دعوتِ اسلامی کا شعبہ **جامعۃ المدینہ** للبنین (اسلامی بھائیوں کیلئے) جامعۃ المدینہ للبنات (اسلامی بہنوں کیلئے) علمِ دین کی شمع فروزاں کرنے میں شب و روز مصروفِ عمل ہے۔ جامعات المدینہ میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی پھولوں کی روشنی میں طلبہ کرام وطالبات کو علمِ دین کے نُور سے منور کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیمی و اخلاقی تربیت بھی دی جاتی ہے، جامعۃ المدینہ سے فارغ ہونے والے مدنی علماء اور مَدَنِیّہ اسلامی بہنیں دعوتِ اسلامی کے کئی **شعبہ جات میں خدمات** سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ بھی اپنے بچوں، بہن، بھائیوں اور عزیز واقارب کو جامعۃ المدینہ میں داخلے کی ترغیب دِلایئے۔ **امیر اہلسنت فرماتے ہیں:** ہر مسلمان کو چاہیے کہ کم از کم اپنے ایک بیٹے اور بیٹی کو عالم وعالمہ بنائے۔ جامعات المدینہ میں درسِ نظامی (عالم وعالمہ کورس) کے داخلے جاری ہیں، **داخلوں کی آخری تاریخ 10 شوال المکرم (متوقع 5 جولائی 2017ء)** ہے۔ اسلامی بھائیوں کے داخلوں کے لئے اپنے قریبی جامعۃ المدینہ للبنین میں **دن 10 تا 1** اور اسلامی بہنوں کے داخلوں کیلئے اپنے قریبی جامعات المدینہ للبنات میں ہر **پیر شریف کو دن 9 تا 1** رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ رابطہ نمبر۔(**0311-1753826**)(صرف اسلامی بھائیوں کیلئے)

jamiatulmadina@dawaeislami.net :-------- jamiapak@dawateislami.net

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
25 مئی 2017ء	دُعا مانگنے کے 17 مدنی پھول (مدنی پنج سُورہ ص 196)	اِفطار کے وقت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ ص 214)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔